12213 ـ حج اورعمره كرنے والے شخص كا اپنى رائے بدلنا

سوال

جب كوئى شخص چھٹیوں میں كہیں جانے كا سوچ رہا ہواوراسكے ذہن میں عمره اداكرنے كى سوچ پیدا ہوجائے لیكن وه عمره پرجانے كى بجائے كہیں اورچلاجائے توكیا ایسا كرنے میں كوئى حرج ہوگا ؟
مجھے تویہى بتایا گیاہے كہ : آدمى حج یا عمره پراس وقت جاتا ہے جب طلب ہو اوروہاں جانے كا وقت بھى قریب ہو ، صرف جانے كے امكان كے باره میں سوچنا اوراس كے بعد نہ جانے كا یہ معنى نہیں كہ وقت (آدمى كے حج اورعمره كى ادائیگى كا وقت)قریب آگیا ہے ، كیاایسا ہى ہے ؟

پسندیده جواب

الحمد للہ.

فریضہ حج كى ادائیگى میں توجلدى كرنا ضرورى ہے كیونكہ نبى كریم صلى اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے : (حج كى ادائیگى میں جلدى كرو ، كیونكہ كسى كویہ معلوم نہیں كہ اسے كیا پیش آجائے) ۔

اورعمربن خطاب رضى اللہ عنہ كا قول ہے كہ :

" جو استطاعت ہونے كے باوجود حج كیے بغیر مرگیا تواس كیلئے كھلى چھٹى ہے كہ وه یہودى یا نصرانى ہوكرمرے "

لیكن نفلى حج یا عمره كے باره میں انسان اپنى رائے تبدیل كرسكتا ہے اورجب تک وه اسكا احرام نہیں باندھ لیتا اس پر اپنى رائے تبدیل كرنے میں كوئى گناه نہیں ہوگا كیونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

(وأتموا الحج والعمرة لله)

ترجمہ: اوراللہ تعالى كے لیے حج اورعمره مكمل كرو ۔

اوراسے اس كے لیے ایسا وقت اختیار كرنا چاہیے جواسے مناسب ہو اوراگر وه سفر كا عزم بھى كرلے اورعزم كے بعد سفر نہ كرے تواس پركوئى حرج نہیں .